سوال

میں ایک جگہ شادی کا خواہشمند ہوں، لڑکی بھی ہر طرح سے راضی ہے۔ کئی بار رشتے کیلئے گھر والوں کو بھیج چکا ہوں۔ پہلے پہل لڑکی کے والد راضی تھے لیکن پھر کسی بات پر بدل گئے اور اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا ہے۔ ان کا بظاہر عذر یہ ہے کہ میں کرائے کے مکان میں رہتا ہوں اور میرے پاس ہے ہی کیا۔ میں سفید پوش آدمی ہوں، الحمدللہ اللہ پاک رزق دے رہے ہیں، محتاجی سے بچا رکھا ہے، لڑکی کہیں اور نکاح کیلئے راضی نہیں، والد جانتے ہیں لیکن میری طرف راضی نہیں، جبکہ کسی امیر گھر کے انتظار میں ہیں جو کہ ابھی تک نہیں ملا، اس بات کو سات سال سے کچھ اوپر کا عرصہ ہو چلا ہے، تنگ آ کر اب ہم دونوں عدالتی نکاح کا سوچ رہے ہیں، میرے گھر والے راضی ہیں، لیکن خواہش رکھتے ہیں کہ شرعی طریقے سے نکاح ہو۔ آپ کا مشورہ و راہنمائی درکار ہے

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حکم کے مطابق نکاح میں عورت کا ولی ہونا شرط ہے۔

سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لانِکَاحَ اِلابِوَلِیٍّ (سنن أبي داود، النکاح: 2085، سنن ترمذي، النکاح: 1101، سنن ابن ماجہ، النکاح: 1881) (صحیح).

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

دوسری حدیث میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَیُّما امرأةٍ نکحت بغیرِ إذنِ مَوَالیھا فنِکَاحُھا بَاطِلٌ، فنِکَاحُھا بَاطِلٌ، فنِکَاحُھا بَاطِلٌ. (سنن أبي داود، النکاح: 2083، سنن ترمذي، النکاح: 1102) (صحیح).

جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔

1۔ آپ کسی طریقے سے لڑکی کے والد کو راضی کریں، اگر لڑکی کے خاندان کے کسی آدمی یا کسی معتبر آدمی کے ذریعہ سے معاملہ حل ہو سکتا ہے تو حل کرنے کی کوشش کریں۔

2۔ سوال میں مذکور صورت حال کے مطابق اگر لڑکا دین دار ہے تو لڑکی کے والدین کو چاہیے کہ وہ یہ رشتہ کر دیں، لیکن ولی کی اجازت کے بغیر عدالت کے ذریعے نکاح کرنا صریح احادیث کے خلاف ہے اور باطل ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا خطَبَ إِلَیکُم مَن تَرضَونَ دِینَہُ وَخُلُقَہُ فَزَوِّجُوہُ إِلَّا تَفعَلُوا تَکُن فِتنَۃٌ فِی الأَرضِ وَفَسَادٌ عَرِیضٌ (سنن ترمذي، النکاح: 1084) (صحیح).

جب تمہیں کوئی ایسا شخص شادی کا پیغام دے، جس کی دین داری اور اخلاق سے تمہیں اطمینان ہو تو اس سے شادی کر دو۔ اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد عظیم برپا ہو گا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال